پروگرام نمبر 8

جو لوگ شیطان کی راہ پر چلتے ہیں اُن کا انجام سوائے تباہی کے اور کچھ نہیں ہوتا ۔ لیکن خدا کسی نہ کسی رنگ میں اپنا آپ ضرور دکھاتا ہے ۔ کبھی یہ رنگ پیار کی صورت میں ہوتا ہے اور کبھی قہر و غضب کی صورت میں ۔ جب خدا کو اپنے راستباز بندوں کو دُکھ ، تکلیف اور اذیت سے بچانا ہوتا ہے تو وہ پیار کی گواہی اور ثبوت کے طور پر اپنے نیک اور راستباز بندے کو اُس وقت بھی ہر آفت اور طوفان سے بچائے رکھتا ہے جب دُنیا کی ہر وہ چیز جس میں زندگی کا دَم ہے طوفان کی تباہ کُن موجوں کی لپیٹ میں بہہ کر موت کی اتھاہ گہرائیوں میں جاری ہوتی ہے ۔

وہ خالق و مالک ہے ۔ کائنات کا ذرہ ذرہ اُسکی عظمت کی گواہی دیتا ہے زمین پر موجود کوئی شے بھی اپنے خالق کی مرضی کے بغیر پَر نہیں مار سکتی ۔ کیونکہ جس نے زمین کو پیدا کیا ہے اُس کے بس میں اُسکی تباہی کے بھی بے شمار ذرائع ہیں ۔ ہو سکتا ہے کہ انسان کے دَور سے قبل یہ زمین بار بار بارش کے طوفان سے غرق اور برباد ہو کر سمندروں کی تہہ میں ڈوب گئی ہو ۔ طوفان نوح بھی بنی نوع انسان کیلئے تباہی و بربادی کا سامان لے کر آیا ۔ سمندر کے پاتال کے سب سوتے پھوٹ نکلے اور آسمان کے دریچے کھول دیئے گئے ۔ بائبل مقدس میں پیدائش 7 باب اُسکی 11 آئیت میں لکھا ہے " نوح کی عمر کا چھ سواں سال تھا کہ اُس کے دوسرے مہینے کی ٹھیک سترھویں تاریخ کو بڑے سمندر کے سب سوتے پھوٹ نکلے ۔ اور آسمان کی کھڑکیاں کھل گئیں ۔ "

وہ واقعہ جو انسان کے وجود میں آنے سے پہلے کئی مرتبہ واقع ہوا ہو ایک اعلیٰ اخلاقی مقصد مکمل کرنے کیلئے الہٰی پروردگاری میں آسانی سے دوبارہ واقع ہو سکتا ۔

آج بھی مغربی ایشیا کے کچھ علاقے ہیں جو سطح سمندر سے نیچے ہیں اور اگر دوسرے اونچے علاقے جو اُن کے اور سمندر کے بیچ میں واقع ہیں بیٹھ جائیں تو یہ نشیبی علاقے غرق ہو جائیں گے اور ہزاروں لوگ صفحۂ ہستی سے مٹ جائیں گے ۔

طوفانِ نوح کی وسعت و مدت کا اندازہ اِس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ چالیس دن تک مسلسل بارش ہوتی رہی ۔ پانی 150 دن تک لگاتار چڑھتا رہا اور پھر اُس کے اُترنے میں 225 دن لگے ۔

یا تو طوفان نوح عالمگیر تھا یا جو زیادہ اغلب ہے نسلِ انسانی کی تاریخ کے آغاز کے دوران اِس سے قبل کہ بنی نوع انسان نے کوئی خاص وسیع علاقہ آباد کیا ہو وہ طوفان آیا ۔ دونوں نقطۂ نظر سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ اِس طوفان کے بارے میں عالمگیر

زبانی روایات کیونکر پیدا ہوئی ہوں گی ۔ اِس طوفان کے ساتھ نوحؑ کا بہت گہرا تعلق
ہے کچھ ایسے تاریخ ساز نام ہیں جن کا ذکر ہمیشہ تاریخی ادوار کے ساتھ ساتھ ہوتا ہے
جیسے لنکن آزادی کے ساتھ ۔ کرامویل کامن ویلتھ کے ساتھ ۔ موسیٰ خروج کے ساتھ اور ویسے
ہی نوحؑ کا اِس مشہور طوفان کے ساتھ ذکر ہوتا ہے ۔ جیسا کہ پیدائش 6 باب اُسکی
9 آیت سے لے کر 7 باب کی پہلی آیت تک لکھا ہے ۔ "نوحؑ کا نسب نامہ یہ ہے ۔
نوحؑ مردِ راستباز اور اپنے زمانے کے لوگوں میں بے عیب تھا اور نوحؑ خدا کے ساتھ
ساتھ چلتا رہا اور اُس سے تین بیٹے سم ۔ حام اور یافت پیدا ہوئے ۔ پر زمین خدا کے
آگے ناراست ہو گئی تھی اور وہ ظلم سے بھری تھی ۔ اور خدا نے زمین پر نظر کی اور دیکھا کہ وہ
ناراست ہو گئی ہے کیونکہ ہر بشر نے زمین پر اپنا طریقہ بگاڑ لیا تھا
اور خدا نے نوحؑ سے کہا کہ تمام بشر کا خاتمہ میرے سامنے آ پہنچا ہے کیونکہ اُن کے سبب
سے زمین ظلم سے بھر گئی ۔ سو دیکھ میں زمین سمیت اُن کو ہلاک کروں گا ۔
تو گوپھر کی لکڑی کی ایک کشتی اپنے لئے بنا ۔ اُس کشتی میں کوٹھریاں تیار کرنا اور اُسکے اندر
اور باہر رال لگانا اور ایسا کرنا کہ کشتی کی لمبائی تین سو ہاتھ ۔ اُسکی چوڑائی پچاس ہاتھ
اور اُسکی اونچائی تیس ہاتھ ہو ۔ اور اُس کشتی میں ایک روشندان بنانا اور اوپر سے ہاتھ
بھر چھوڑ کر اُسے ختم کر دینا ۔ اور اُس کشتی کا دروازہ اُس کے پہلو میں رکھنا اور اُس
میں تین درجے بنانا ۔ نچلا ۔ دوسرا اور تیسرا ۔ اور دیکھ میں خود زمین پر پانی کا طوفان
لانے والا ہوں تاکہ ہر بشر کو جس میں زندگی کا دم ہے دنیا سے ہلاک کر ڈالوں اور سب
جو زمین پر ہیں مر جائیں گے ۔ پر تیرے ساتھ میں اپنا عہد قائم کروں گا اور تو کشتی میں
جانا ۔ تو اور تیرے ساتھ تیرے بیٹے اور تیری بیوی اور تیرے بیٹوں کی بیویاں ۔
اور جانوروں کی ہر قسم میں سے دو دو اپنے ساتھ کشتی میں لے لینا کہ وہ تیرے ساتھ
جیتے بچیں ۔ وہ نر و مادہ ہوں اور پرندوں کی ہر قسم میں سے اور چرندوں کی
ہر قسم میں سے اور زمین پر رینگنے والوں کی ہر قسم میں سے دو دو تیرے پاس
آئیں تاکہ وہ جیتے بچیں ۔ اور تو ہر طرح کی کھانے کی چیز لے کر اپنے پاس جمع کر
لینا کیونکہ یہی تیرے اور اُن کے کھانے کو ہوگا ۔ اور نوحؑ نے یوں ہی کیا ۔ جیسا خدا نے
اُسے حکم دیا تھا ویسا ہی عمل کیا ۔
اور خداوند نے نوحؑ سے کہا کہ تو اپنے پورے خاندان کے ساتھ کشتی میں آ کیونکہ میں نے
تجھ کو اپنے سامنے اِس زمانے میں راستباز دیکھا ہے" ۔

نوح خدا کا برگزیدہ اور ایک برگشتہ زمانے میں بہادر شخصیت تھا۔ قربان گاہیں یکے بعد دیگرے مسمار ہوئیں لیکن نوح کی قربان گاہ پر آگ اُس وقت تک جلتی رہی جب تک طوفان کی لہروں نے اُسے بجھا نہ دیا۔ ایسے حالات میں اکیلے بدی کے خلاف مقابلہ کرنا جرائت کا کام ہے۔ نوح وہاں رہنمائی کرتا رہا جہاں بہت کم لوگ پیروی کی جرأت کرتے تھے۔ ایک طرف نوح کی مکمل فرماں برداری اور اُسکی نتیجتاً حفاظت۔ دوسری طرف بنی نوع انسان کی لاعلاج بدچلنی اور اُسکی نتیجتاً تباہی۔ یہ اِس واقعے کے پُراثر اسباق ہیں۔ 120 برس تک نوح پوری وفاداری کے ساتھ پیغام سُناتا اور بہادرانہ زندگی گزارتا رہا۔ اُسکی جانفشانی کا نتیجہ صرف سات پیروکار تھے یعنی اُسکی اپنی بیوی اُس کے تین بیٹے سِم۔ حام اور یافت اور اُن کی تین بیویاں۔ پھر بھی نوح کی کوشش کامیاب ثابت ہوئی۔ اُس نے اپنے فرض کی ادائیگی میں کوئی کسر باقی نہ اُٹھا رکھی اور وہ طوفان پر فتح یاب ہوا۔

حزقی ایل 14 باب اُسکی 14 آیت میں مرقوم ہے۔ "تو اگرچہ یہ تین شخص نوح اور دانی ایل اور ایوب اُس میں موجود ہوں تو بھی خداوند فرماتا ہے کہ وہ اپنی صداقت سے فقط اپنی ہی جان بچائیں گے"۔

سامعین خدا کو شخصی طور پر جاننا اور اُس کے احکامات پر دل سے عمل کرنا کس قدر خوبصورت بات ہے۔ لیکن اِس میں صرف ہماری شخصی نجات ہے۔ اِس طرح ہم صرف اپنی ہی جان بچائیں گے۔ اگر ہم نوح کی تقلید کرتے ہوئے شخصی گواہی کے ساتھ ساتھ اجتماعی گواہی کا بھی نمونہ پیش کریں تو اِس سے خوبصورت بات کوئی ہو ہی نہیں سکتی۔

اِس طرح سے ہم معاشرے کی دکھی۔ مصیبت زدہ۔ پریشان حال۔ اور حق کی متلاشی جانوں کو بچا سکتے ہیں۔ ہمیں مالکِ دو جہاں سے عقل و فہم۔ طاقت۔ دلیری اور جذبۂ خدمت مانگنے کی ضرورت ہے۔ خدا سے کہیں اے مالک مجھکو اپنے ساتھ ساتھ چلنے دے تاکہ میں بھی تیرے بندوں کی خدمت کر سکوں۔ اے مالک مجھے سنبھال کہ میں اپنا پیار بے بس ولاچار انسانیت پر ظاہر کروں

≠

S.NO.	REEL-NO.	BOOK.NO	DURATION
209	20	20	4-18"

اِس پروگرام میں آپ نے سُنا کہ خُدا کِس طرح اپنے نیک اور برگزیدہ بندے کو مقصدِ الٰہی کیلئے چن لیتا ہے۔ کیونکہ خُدا اپنے بندوں کے وسیلے سے اپنا آپ ظاہر کرتا ہے اور اُنہیں تلقین کرتا ہے کہ دُنیا میں اُس کے نام کی مُنادی اور پرچار کریں تاکہ راہِ الٰہی سے بھٹکے ہوئے گناہگار و برگشتہ انسان اُسکی سیدھی اور نیک راہوں کو پہچان سکیں۔

اسقدر تباہی اور قہر و غضب کے باوجود خُدا نے اپنے بندے نوح اور اُس کے خاندان کیلئے برکت چاہی اور اُنہیں سِسک سِسک کر مرنے سے بچالیا۔

ہم اپنے اگلے پروگرام میں دیکھیں گے کہ نوح نے کِس طرح خُدا کی خوشنودی کیلئے اور اپنی زندگی کی حفاظت کے نذرانۂ عقیدت کے طور پر شکرگزاری کی قربانی چڑھائی۔

ہمیں یقین ہے کہ نہ صرف آپ خود یہ پروگرام سُنیں گے بلکہ اپنے دوستوں کو بھی دعوت دیں گے کہ ہمارے ساتھ شامل ہوں جب ہم دوبارہ کلامِ الٰہی میں انسانی عروج و زوال پیش کریں گے۔

آپ سے درخواست ہے کہ سامعین اِس پروگرام کی اہمیت اور تقدس کو ذہن میں رکھتے ہوئے اِس سلسلے کا کوئی بھی پروگرام سُننا مت بھولیئے گا۔

بہتر اور جامع اپنی معلومات میں اضافہ کرنے کیلئے اور کلامِ الٰہی کے گہرے مطالعے کیلئے اگر آپ ہمارے نشر کردہ اِس پروگرام کا مسودہ حاصل کرنا چاہیں تو ہمیں لکھ کر مسودہ نمبر 8 طلب کریں۔ پروگرام کے پتے کا اعلان ہم اِس پروگرام کے آخر میں کریں گے۔ یہ مسودہ آپکو تقریباً چھ ہفتے میں مِل جائے گا۔

اب ہمیں اجازت دیجئے

خُدا حافظ